حدیث نبوی ﷺ کی روشنی میں وبائی (جان لیوا) بیماری

پر گھروں میں محدود رہنے اور مذہبی و غیر مذہبی اجتماعات پر شریعت کے احکامات

افادات

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ

ترتیب و کمپوزنگ

فیاض حسین القادری

اس میں احادیث ایک سافٹ ویئر (ایزی قرآن و حدیث) کی مدد سے تلاش کر کے درج کی گئی ہیں اللہ پاک حضور ﷺ کے توسل ان کو اجر عظیم عطاء فرمائے۔ (آمین)

فہرست

وباء کی وجہ سے اپنے علاقے سے نہ نکلنا 3
شہر سے باہر نہ جانے کا بیان ہے 5
گھر سے باہر نہ جانے کا ذکر ہے 6
وباء کی صورت میں اگر بات چیت کرنا بھی ہو تو لوگوں کو آپس میں فاصلہ رکھنا چاہیئے 7
بارش والے دن گھر میں نماز پڑھنا 8
جمعہ والے دن بارش ہو تو گھر نماز پڑھنے کا حکم 8
سخت سردی اور تیز ہوا کی صورت میں گھر نماز پڑھنے کا حکم 9
دوران سفر اگر بارش ہو تو اپنی قیام گاہ میں نماز پڑھنے کا حکم 9
میدان جنگ میں بارش والے دن قیام گاہ میں نماز پڑھنے کا حکم 10
عذر کی وجہ سے نماز جمعہ میں شمولیت کی رخصت 10
رسول اللہ ﷺ نے جمعہ والے دن کہلوا دیا صلوا فی رحالکم 12

وبائی (جان لیوا) بیماری کی صورت میں اپنے علاقوں، شہروں اور گھروں سے باہر نہ نکلنے پر احادیث نبوی ﷺ

وباء کی وجہ سے اپنے علاقے سے نہ نکلنا

۱۔ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ سَعْدًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَلَا يُنْكِرُهُ قَالَ نَعَمْ

صحیح بخاری: جلد سوم: کتاب طب : حدیث نمبر 698 حدیث مرفوع مکررات 9 متفق علیہ 4

حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابراہیم بن سعد، اسامہ بن زید، حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی جگہ کے متعلق سنو کہ وہاں طاعون ہے تو وہاں نہ جاؤ اور جب تم کسی جگہ میں ہو اور وہاں طاعون پھیل جائے تو وہاں سے نہ نکلو، میں نے پوچھا کہ کیا تم نے اسامہ کو سعد سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا؟ تو انہوں نے کہا ہاں!

فائدہ: اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد حضور شیخ الاسلام نے فرمایا کہ یہ سب احتیاطیں اسباب ہلاکت سے بچنے کے لئے ہیں موت سے فرار نہیں ہے موت تو کہیں بھی نہیں چھوڑتی مگر خود کو ہلاکت سے بچانا عین شریعت کے مطابق ہے جان اور ایمان میں کوئی جھگڑا نہیں ہے یہ دونوں ایک ہی پیکیج میں ہیں احتیاط کے ساتھ توکل کرنا اور یہ یقین رکھنا کہ زندگی اور موت کا مالک اللہ ہے یہ عقیدہ رکھتے ہوئے اگر وباء سے موت آجائے تو شہادت ہے۔

فیاض: جیسے جنگ میں بھی تو زندگی اور موت کا مالک اللہ ہی ہوتا ہے مگر وہاں بھی تو جنگی ساز و سامان سے لیس ہو کر جنگ کرنا لوہے کی جیکٹ اور لوہے کی ٹوپی (خود) پہننا نہ تو توکل کے خلاف ہے اور نہ ہی ایمان کے یہ تو عین احتیاط ہے اور شریعت کے مطابق ہے۔ اور درج ذیل روایت اس پر گواہ ہے

۲۔ صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 699 حدیث مرفوع مکررات 5 متفق علیہ 3

حضرت عمر فاروقؓ والی حدیث جب وہ شام میں داخل ہوئے بغیر واپس آگئے

٣۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرْغَ لَقِيَهُ أَهْلُ الْأَجْنَادِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَصْحَابُهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ عُمَرُ ادْعُ لِي الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ فَدَعَوْتُهُمْ فَاسْتَشَارَهُمْ وَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَاخْتَلَفُوا فَقَالَ بَعْضُهُمْ قَدْ خَرَجْتَ لِأَمْرٍ وَلَا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ عَنْهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَعَكَ بَقِيَّةُ النَّاسِ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى أَنْ تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي الْأَنْصَارِ فَدَعَوْتُهُمْ لَهُ فَاسْتَشَارَهُمْ فَسَلَكُوا سَبِيلَ الْمُهَاجِرِينَ وَاخْتَلَفُوا كَاخْتِلَافِهِمْ فَقَالَ ارْتَفِعُوا عَنِّي ثُمَّ قَالَ ادْعُ لِي مَنْ كَانَ هَاهُنَا مِنْ مَشْيَخَةِ قُرَيْشٍ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْفَتْحِ فَدَعَوْتُهُمْ فَلَمْ يَخْتَلِفْ عَلَيْهِ رَجُلَانِ فَقَالُوا نَرَى أَنْ تَرْجِعَ بِالنَّاسِ وَلَا تُقْدِمَهُمْ عَلَى هَذَا الْوَبَاءِ فَنَادَى عُمَرُ فِي النَّاسِ إِنِّي مُصْبِحٌ عَلَى ظَهْرٍ فَأَصْبِحُوا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ أَفِرَارًا مِنْ قَدَرِ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ لَوْ غَيْرُكَ قَالَهَا يَا أَبَا عُبَيْدَةَ وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُ خِلَافَهُ نَعَمْ نَفِرُّ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ إِلَى قَدَرِ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَتْ لَكَ إِبِلٌ فَهَبَطَتْ وَادِيًا لَهُ عُدْوَتَانِ إِحْدَاهُمَا خَصْبَةٌ وَالْأُخْرَى جَدْبَةٌ أَلَيْسَ إِنْ رَعَيْتَ الْخَصْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ وَإِنْ رَعَيْتَ الْجَدْبَةَ رَعَيْتَهَا بِقَدَرِ اللَّهِ قَالَ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَكَانَ مُتَغَيِّبًا فِي بَعْضِ حَاجَتِهِ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي مِنْ هَذَا عِلْمًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ انْصَرَفَ

صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 1287 حدیث مرفوع مکررات 14 متفق علیہ 7

یحییٰ بن یحییٰ تمیمی، مالک بن شہاب عبدالحمید بن عبدالرحمٰن بن زید بن خطاب عبداللہ بن عبداللہ بن حارث ابن نوفل، عمر بن خطاب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام کی طرف چلے جب مقام سرغ پہنچے تو لشکر والوں میں سے حضرت عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خبر دی کہ شام میں وباء پھیل چکی ہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میرے پاس مہاجرین

اولین کو بلاؤ میں ان کو بلالا یا آپ نے ان سے مشورہ کیا اور انہیں خبر دی کہ شام میں وباء پھیل چکی ہے پس انہوں نے اختلاف کیا ان میں سے بعض نے کہا آپ جس کام کے لئے نکل چکے ہیں ہمارا خیال ہے کہ آپ واپس نہ ہوں اور بعض نے کہا آپ کے ساتھ بعض متقدمین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہیں۔ ہمارے خیال میں آپ کا انہیں اس وبا کی طرف لے جانا مناسب نہیں آپ نے کہا اچھا تم جاؤ پھر کہا میرے پاس انصار کو بلاؤ میں نے آپ کے لئے انہیں بلایا آپ نے ان سے مشورہ کیا تو وہ بھی مہاجرین کے راستہ پر چلے اور ان کے اختلاف کی طرح انہوں نے بھی اختلاف کیا آپ نے کہا میرے پاس سے تشریف لے جائیں پھر آپ نے کہا میرے پاس مہاجرین فتح مکہ سے قریشی بزرگوں کو لاؤ میں ان کو بلا لیا ان میں سے دو آدمیوں نے بھی اختلاف نہ کیا سب حضرات نے کہا کہ ہمارا خیال ہے کہ آپ لوگوں کے ساتھ واپس چلے جائیں اور ان کو اس وباء میں نہ لے جائیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں میں اعلان کر دیا کہ میں سواری کی حالت میں صبح کرنے والا ہوں پس لوگ بھی سوار ہوگئے تو ابو عبیدہ بن جراح نے کہا کیا تم اللہ کی تقدیر سے فرار ہو رہے ہو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے ابو عبیدہ کاش یہ بات کہنے والا آپ کے سوا کوئی اور ہوتا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے اختلاف کرنے کو پسند نہ کرتے تھے کہا ہاں ہم اللہ کی تقدیر سے اللہ کی تقدیر ہی کی طرف جا رہے ہیں آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر آپ کے پاس اونٹ ہوں اور آپ ایسی وادی میں اتریں جس کی دو گھاٹیاں ہوں ان میں سے ایک سرسبز اور دوسری خشک اور ویران و بنجر اگر آپ انہیں سرسبز وشاداب وادی میں چرائیں تو کیا یہ اللہ کی تقدیر سے نہ ہوگا اور اگر انہیں بنجر و ویران میں چرائیں تو کیا یہ بھی تقدیر الٰہی سے نہ ہوگا اتنے میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بھی آگئے جو کہ اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے موجود نہ تھے انہوں نے کہا میرے پاس اس بارے میں علم ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جب تم کسی علاقہ کے بارے میں اس اطلاع کو سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب یہ کسی علاقہ میں پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو اس سے فرار اختیار کرتے ہوئے مت نکلو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کی حمد بیان کی اور لوٹ گئے۔

شہر سے باہر نہ جانے کا بیان ہے

۴۔حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَقَالَ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَكُونُ فِي بَلَدٍ يَكُونُ فِيهِ وَيَمْكُثُ فِيهِ لَا يَخْرُجُ مِنْ الْبَلَدِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ

صحیح بخاری:جلد سوم:کتاب تقدیر:حدیث نمبر 1558 حدیث مرفوع مکررات 11 متفق علیہ 2

اسحاق بن ابرہیم حنظلی، نضر، داؤ بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، یحیٰی بن یعمر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے طاعون کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا وہ ایک عذاب ہے جو اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے جس پر چاہتا ہے، مسلمانوں کے لئے اس کو رحمت بنا دیتا ہے، بندہ اگر ایسے شہر میں ہو جہاں طاعون ہو اور وہاں ٹھہرا رہے اور صبر کرتے ہوئے اور کار ثواب خیال کرتے ہوئے اس شہر سے نہ نکلے اور وہ یقین کرلے کہ اسے وہی چیز پہنچے گی جو اللہ نے اس کی تقدیر میں لکھ دی ہے تو اس کو شہید کا ثواب ملے گا۔

گھر سے باہر نہ جانے کا ذکر ہے

۵۔حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونِ فَأَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ رَجُلٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ فِي بَيْتِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ

مسند احمد:جلد نہم:مسند ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ:حدیث نمبر 6057 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے "طاعون" کے متعلق دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا، لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے، اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور وہ گھر میں ثواب کی نیت سے صبر کرتے ہوئے رکا رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے، تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

وباء کی صورت میں اگر بات چیت کرنا بھی ہو تو لوگوں کو آپس میں فاصلہ رکھنا چاہیئے

٦۔حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمُجَذَّمِينَ وَإِذَا كَلَّمْتُمُوهُمْ فَلْيَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ قِيدُ رُمْحٍ

مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 548 حدیث مرفوع مکررات 0 متفق علیہ 0

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جن لوگوں کو کوڑھ کی بیماری ہو، انہیں مت دیکھتے رہا کرو اور جب ان سے بات کیا کرو تو اپنے اور ان کے درمیان ایک نیزے کے برابر فاصلہ رکھا کرو۔

نوٹ: نیزے کی لمبائی ٦ سے ٨ فٹ تک ہوتی ہے

٧۔ حدثنا احمد بن اسحاق حدثنا ابو بکر بن ابی عاصم حدثنا یعقوب بن کاسب بن الحارث عن عبداللہ بن عامر الاسلمی عن محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان عن امہ فاطمۃ بنت الحسین عن ابیھا [الحسین بن علی] : ان النبی ﷺ قال: لا تدیموا النظر الی المجاذیم ،ومن کلمہ منکم ، فلیکلمہ وبینہ وبینہ قید رمح

امام اصفہانی فی طب نبوی: باب: توقی الکلام المجذوم

فاطمہ بنت الحسین اپنے والد امام الحسینؓ سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجذوم کو نظر جما کر نہ دیکھا کرو، اور تمھیں اس سے بات کرنا ہو تو اپنے اور اس کے درمیان ایک نیزے کا فاصلہ رکھو۔

اس کو امام عینی نے عمدۃ القاری میں روایت کیا اور امام دیلمی نے فردوس الاخبار میں (١٠٢٤) روایت کیا

اب نماز جمعہ اور باجماعت نماز کے اجتماعات کے بارے میں احکامات

بارش والے دن گھر میں نماز پڑھنا

۱۔حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ابْنُ عَمِّ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ إِذَا قُلْتَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَقُلْ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قُلْ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ فَكَأَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوا قَالَ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي إِنَّ الْجُمُعَةَ عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُحْرِجَكُمْ فَتَمْشُونَ فِي الطِّينِ وَالدَّحَضِ

صحیح بخاری: جلد اول: حدیث نمبر 865 حدیث مرفوع مکررات 18 متفق علیہ 9

مسدد، اسماعیل، عبدالحمید صاحب الزیادی، عبداللہ بن حارث (محمد بن سیرین کے چچاز بھائی) روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بارش کے دن میں اپنے مؤذن سے کہاجب تم اشہد ان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لو تو (اس کے بعد حی علی الصلوۃ نہ کہو بلکہ کہو۔صلوا فی بیوتکم ، (اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو) لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ اس شخص نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر ہے اور نماز جمعہ اگرچہ فرض ہے لیکن مجھے یہ پسند نہیں کہ تمہیں نکالوں تاکہ تم کیچڑ اور مٹی میں چلو۔

جمعہ والے دن بارش ہو تو گھر نماز پڑھنے کا حکم

۲۔حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنَ لَمَّا بَلَغَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ قُلْ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَكَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوا فَقَالَ كَأَنَّكُمْ أَنْكَرْتُمْ هَذَا إِنَّ هَذَا فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُحْرِجَكُمْ وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَرِهْتُ أَنْ أُؤَثِّمَكُمْ فَتَجِيئُونَ تَدُوسُونَ الطِّينَ إِلَى رُكَبِكُمْ

صحیح بخاری: جلد اول: حدیث نمبر 641 حدیث مرفوع مکررات 17 متفق علیہ 10

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، عبدالحمید صاحب الزدیای، عبداللہ بن حارث کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ بارش کی وجہ سے کیچڑ ہو گئی تھی حضرت ابن عباس نے اس دن خطبہ فرمایا اور مؤذن سے کہہ دیا تھا کہ اذان کے بعد یہ کہہ دے کہ اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھو یہ سن کر لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے گویا کہ انہوں نے اس کو برا سمجھا تو ابن عباس نے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم نے اس کو برا سمجھا بے شک اس کو اس نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ یہ یقینی امر ہے کہ اذان سے مسجد میں آنا واجب ہو جاتا ہے اور میں نے یہ اچھا نہ سمجھا کہ تمہیں تکلیف میں ڈالوں حضرت عاصم نے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اسی طرح نقل کیا ہے صرف اتنا فرق ہے کہ انہوں نے کہا کہ مجھے اچھا نہ معلوم ہوا کہ گناہ گار کروں یا تم مٹی کو گھٹنوں تک روندتے آؤ۔

سخت سردی اور تیز ہوا کی صورت میں گھر نماز پڑھنے کا حکم

۳۔حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ فَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

صحیح مسلم: جلد اول: حدیث نمبر 1594 حدیث مرفوع مکررات 22 متفق علیہ 5

یحییٰ بن یحییٰ، مالک، نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ایسی رات میں نماز کے لئے اذان دی کہ جس میں سردی اور ہوا چل رہی تھی تو انہوں نے فرمایا آگاہ ہو جاؤ کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو پھر فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مؤذن کو یہ کہنے کا حکم فرماتے جب رات سرد ہوتی اور بارش ہوتی، آگاہ ہو جاؤ کہ نماز اپنے گھروں میں پڑھو۔

دوران سفر اگر بارش ہو تو اپنی قیام گاہ میں نماز پڑھنے کا حکم

۴۔حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ

صحیح مسلم: جلد اول: حدیث نمبر 1597 حدیث مرفوع مکررات 3 متفق علیہ 1

یحییٰ بن یحییٰ، ابوخیثمہ، ابوزبیر، جابر، احمد بن یونس، زہیر، حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے تو بارش ہونے لگی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو چاہے اپنی قیام گاہ میں نماز پڑھ سکتا ہے۔

میدان جنگ میں بارش والے دن قیام گاہ میں نماز پڑھنے کا حکم

۵۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ يَوْمَ مَطَرٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

سنن ابوداؤد: جلد اول: حدیث نمبر 1054 حدیث مرفوع مکررات 6 متفق علیہ 0

محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حنین کے دن بارش ہو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ یہ اعلان کر دیا جائے کہ نماز اپنے اپنے ٹھکانوں پر پڑھ لو۔

۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَيْنٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

سنن نسائی: جلد اول: حدیث نمبر 858 حدیث مرفوع مکررات 6 متفق علیہ 0

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، ابوملیح سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا کہ ہم لوگ غزوہ حنین میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے وہاں پر بارش ہونے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مؤذن نے نماز کے واسطے اذان دی اور اس نے کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے ٹھکانوں میں نماز ادا کر لو۔

عذر کی وجہ سے نماز جمعہ میں شمولیت کی رخصت

۷۔ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ فَلْيُصَلِّ فِي رَحْلِهِ قَالَ وَفِي الْبَاب عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَسَمُرَةَ وَأَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَبُو عِيسَى حَدِيثُ جَابِرٍ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَقَدْ رَخَّصَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي الْقُعُودِ عَنْ الْجَمَاعَةِ فِي الْمَطَرِ وَالطِّينِ وَبِهِ يَقُولُ أَحْمَدُ وَإِسْحَقُ قَالَ أَبُو عِيسَى سَمِعْت أَبَا زُرْعَةَ يَقُولُ رَوَى عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ حَدِيثًا و قَالَ أَبُو زُرْعَةَ لَمْ نَرَ بِالْبَصْرَةِ أَحْفَظَ مِنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةِ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَابْنِ الشَّاذَكُونِيِّ وَعَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ وَأَبُو الْمَلِيحِ اسْمُهُ عَامِرٌ وَيُقَالُ زَيْدُ بْنُ أُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ

جامع ترمذی: جلد اول: حدیث نمبر 396 حدیث مرفوع مکررات 3 متفق علیہ 1

ابو حفص عمرو بن علی، ابوداؤد طیالسی، زہیر بن معاویہ، ابوزبیر، جابر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ بارش ہوگئی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چاہے نماز پڑھ لے اپنے قیام کی جگہ میں اس باب میں ابن عمر سمرہ ابوالملیح اور عبدالرحمٰن بن سمرہ سے بھی روایات مروی ہیں امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جابر کی حدیث حسن صحیح ہے اور اہل علم نے بارش اور کیچڑ میں جمعہ اور جماعت کے ترک کی اجازت دی ہے امام احمد اور اسحاق کا بھی یہی قول ہے میں نے ابوزرعہ سے سناوہ کہتے ہیں کہ عفان بن مسلم نے عمرو بن علی سے ایک حدیث روایت کی ہے ابوزرعہ کہتے ہیں میں نے بصرہ میں ان تینوں علی بن مدینی ابن شاذ کوفی اور عمرو بن علی سے بڑھ کر کسی کو زیادہ حفظ والا نہیں دیکھا ابو ملیح بن اسامہ کا نام عامر ہے اور انہیں زید بن اسامہ بن عمیر ہذلی بھی کہا جاتا ہے

۸۔ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ خَرَجْتُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ أَبِي مَنْ هَذَا قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ أَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

سنن ابن ماجہ: جلد اول: حدیث نمبر 936 حدیث مرفوع مکررات 6 متفق علیہ 0

ابو بکر بن ابی شیبہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد حذاء، حضرت ابوالملیح کہتے ہیں کہ میں بارش کی رات میں نکلا جب میں واپس ہوا تو میں نے دروازہ کھلوایا تو میرے والد نے پوچھا کون؟ میں نے کہا ابوالملیح، انہوں نے فرمایا ہم نے اپنے آپ کو حدیبیہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دیکھا کہ بارش برسی اور ہمارے جوتے بھی تر نہ ہونے پائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منادی نے ندا لگائی کہ اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

رسول اللہ ﷺ نے جمعہ والے دن کہلوادیا صلوا فی رحالکم

۹۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يَوْمِ مَطَرٍ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

سنن ابن ماجہ:جلد اول:حدیث نمبر 938 حدیث مرفوع مکررات 13 متفق علیہ 9

عبدالرحمٰن بن عبدالوہاب، ضحاک بن مخلد، عباد بن منصور، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار جمعہ کے روز جب بارش ہو رہی تھی ارشاد فرمایا اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو۔

۱۰۔ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ أَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَطِيرٌ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ نَادِ فِي النَّاسِ فَلْيُصَلُّوا فِي بُيُوتِهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ مَا هَذَا الَّذِي صَنَعْتَ قَالَ قَدْ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي تَأْمُرُنِي أَنْ أُخْرِجَ النَّاسَ مِنْ بُيُوتِهِمْ فَيَأْتُونِي يَدُوسُونَ الطِّينَ إِلَى رُكَبِهِمْ

سنن ابن ماجہ:جلد اول:حدیث نمبر 939 حدیث مرفوع مکررات 13 متفق علیہ 9

احمد بن عبدۃ، عباد بن عباد مہلبی، عاصم احول، عبداللہ بن حارث بن نوفل، حضرت عبداللہ بن عباس نے مؤذن کو جمعہ کے روز اذان دینے کا حکم دیا اور اس دن خوب بارش برس رہی تھی تو اس نے اذان دی پھر فرمایا کہ لوگوں میں یہ ندا کر دوں کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لیں تو لوگوں نے ان سے کہا یہ آپ نے کیا کیا؟ فرمایا مجھ سے بہتر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے بھی ایسا ہی کیا تھا مجھے کہتے ہو کہ میں لوگوں کو ان کے گھروں سے نکالوں پھر وہ میرے پاس گھٹنوں گھٹنوں کیچڑ میں بھرے ہوئے آئیں۔

آئمہ فقہ

شیخ الاسلام نے آج آئمہ فقہ کی آراء کی روشنی میں یہ بتادیا اگر علماء اس بات پر مسعر ہوں کہ مساجد بند نہیں کرنی اور نماز جمعہ ترق نہیں کرنا تو وہ نماز جمعہ کی جماعت کو یوں ادا کرلیں کہ اجتماع بھی نہ ہو اور جمعہ بھی ترک نہ ہو اس کی صورت یہ ہے کہ آئمہ فقہ نے نماز جمعہ کی جماعت کے لئے وقت، خطبہ اور جماعت شرط ہے اور جمعہ کی جماعت کے صحیح ہونے کے لیے افراد کی شرط میں اختلاف ہے

امام ابو حنیفہؒ اور امام ابو یوسف کے فتویٰ کے مطابق امام اور مقتدی ملا کر چار لوگ ہوں تو جمعہ کی جماعت قائم ہو جاتی ہے اور امام محمد کا قول امام اور مقتدی ملا کر تین افراد ہوں تو جماعت قائم ہو جاتی ہے اس پر ڈاکٹر صاحب نے تمام فقہی کتابوں سے حوالہ جات دیے ہیں۔

جیسے

جامع الصغیر امام محمد شیبانی

المبسوط شمس الآئمہ امام سرخسی

القدوری امام قدوری

الہدایہ امام المرغینانی

کنزالدقائق امام احمد النسفی

شرح وقائیہ صدرالشریعہ عبیداللہ بن محمد

الاختیار امام موصلی

فتح القدیر امام کمال الدین ابن ہمام

بدائع صنائع امام کاسانی

البحر الرائق امام ابن نجیم

وغیرہ میں یہی شرط درج ہے سو اس وباء کا چونکہ علاج نہیں ہے اور یہ ایک فرد سے دوسرے فرد کو لگ رہی ہے سو اس کے لیے اجتماعات سے گریز ہی ناگزیر ہے جو تمام ماہرین ڈاکٹر بتا رہے ہیں جو ۱۴۰۰ سال قبل ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے ہی بتا دیا ہے اور یہی اسلام کی حقانیت پر ایک کرامت ہے کہ جس بات کو سائنس آج سمجھی ہے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے ہی بتا دی ہے۔

نوٹ: اگر کچھ لکھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہو تو میری (فیاض) غلطی ہے اس کو میرے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی طرف منسوب نہ کی جائے۔